السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ۔ ''یعنی مشرک ناپاک ہیں'' مشرکین بعض ان لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ جو مشہور اہل کتاب کے علاوہ ہیں۔ کیونکہ اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح جائزاوران کا کھانا بھی جائز ہے۔ لیکن قرآن شریف میں یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں نبی اورکتاب انہی کی زبان میں نہ بھیجی گئی ہو۔ اب دل میں یہ خیال ہوتا ہے کہ جس حالت میں تمام دنیا اہل کتاب ہے۔ تو اجتناب کس سے۔ اور مشرکین سے مراد اگر ہر شخص ہوسکتا ہے جو شرک کرے۔ تو اس میں مسلمان بھی شامل ہوتے ہیں۔ اکثر علماء کا یہ بھی فتویٰ ہے کہ جب تک آدمی لا الہ الا اللہ کہے چاہے عمل کچھ بھی ہو وہ مسلمان ہی ہے۔ اب جناب مفصل اس کا جواب دیں کہ اس میں تطبیق کیوں کی جاوے۔ اوران کا کھانا کس صورت میں جائز ہے۔ ایک حدیث شریف میں یہ بھی زکر ہے۔ کہ اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ لاتاکلوافی صحافہاالخ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کتاب یہود ونصاریٰ پر شرک ثابت کرنے پر بھی مشرکین سے مراد بت پرست قومیں ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ ۔ ۔ آیت۔ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ   سورة البقرة ١٠٥

یعنی اہل کتاب اور مشرک لوگ تمہارے حق میں بھلائی نہیں چاہتے'' وغیرہ نیز فرمایا۔۔ ''

ہندوستان کے ہندو بھی چونکہ کھلے بت پرست ہیں۔ اوران کی کتاب کی تصدیق قرآن مجید میں مخصوص طور پر نہیں آئی۔ اس لئے ان کو بت پرستی کی وجہ سے مشرکین ہی میں داخل سمجھنا چاہیے۔ دوسری قسم کے شرک وہ ہیں۔ جو کسی قسم کا کوئی کام از قسم شرک کریں۔ وہ اللہ کے نزدیک یقیناً مشرک ہیں۔ چاہے کلمہ توحید پڑھتے ہوں۔ ارشاد خداوندی عام ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

'' اللہ مشرک کو کبھی نہ بخشے گا اس کے سوا جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ '' اس قسم کے مشرکوں کے لئے دو مختلف احکام ہیں۔ دنیاوی اور اخروی۔ دنیاوی حکم تو یہ ہے کہ بوجہ کلمہ اسلام۔ ۔ اسلام میں سمجھے جایئں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان سے نکاح میراث وغیرہ جاری رہے۔ تاوقت یہ کہ کوئی عقیدہ کلمہ اسلام کے صریح متضاد نہ رکھیں۔ اخروی حکم ان کا بھی وہی ہے۔ جو دوسرے مشرکوں کا ہے۔ اہل کتاب کے برتنوں کو دھولینے کا حکم ہے۔ کیونکہ وہ خزیر۔ شراب وغیرہ کھاتے پیتے ہیں۔ اس لئے ان کے برتنوں کو دھوکران میں کھانا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص343

محدث فتویٰ